حضرت ابوالفضل العباسؑ کا عظیم الشان خطبہ

آپؑ نے یہ خطبہ امام حسینؑ کی ۸ ذوالحجہ سن ۶۰ ہجری کو مکہ سے کربلا روانگی کے موقع پر خانہ کعبہ کی چھت پر جلوہ افروز ہو کر ارشاد فرمایا۔

الحمد ہے اللہ کے لیے جس نے اسے (کعبے) کو میرے مولاؑ (امام حسینؑ) کے والد گرامی (علیؑ) کے قدم سے شرف بخشا جو کہ کل تک پتھروں سے بنا ایک کمرہ تھا ان کے ظہور سے قبلہ ہو گیا۔

اے بدترین کافروں اور فاجروں تم اس بیت اللہ کا راستہ نیک اور پاک لوگوں کے امامؑ کے لیے روکتے ہو جو کہ اللہ کی تمام مخلوق سے اس کا زیادہ حق دار ہے اور جو اس کے سب سے زیادہ قریب ہے اور اگر اللہ کا واضح حکم نہ ہوتا اور اس کے بلند اسرار نہ ہوتے اور اس کا مخلوق کو آزمائش میں ڈالنا نہ ہوتا تو یہی اللہ کا گھر خود اڑ کر میرے مولاؑ کے پاس آجاتا لیکن میرے کریم مولاؑ نے خود اس کے پاس آکر اس کو عظمت بخشی بے شک لوگ حجر اسود کو چومتے ہیں اور حجر اسود میرے مولاؑ کے ہاتھوں کو چومتا ہے اللہ کی مشیت میرے مولاؑ کی مشیت ہے اور میرے مولاؑ کی مشیت اللہ کی مشیت ہے خدا کی قسم اگر ایسا نہ ہوتا تو میں تم پر اس طرح حملہ کرتا جیسے کہ عقاب غضبناک ہو کر اڑتی ہوئی چڑیوں پر حملہ کرتا ہے اور تم کو چیر پھاڑ دیتا کیا تم ایسے لوگوں سے خیانت کرتے ہو جو بچپن ہی سے موت سے کھیلتے ہوں اور کیا عالم ہو گا ان کی بہادری کا جب کہ وہ عالم شباب میں ہوں؟ میں قربان کر دوں اپنا سب کچھ اپنے مولاؑ پر جو کہ اس پوری کائنات پر بسنے والے انسانوں اور حیوانوں کا سردار ہے۔ اے لوگو! تمہاری عقلوں کو کیا ہو گیا ہے کیا تم غور و فکر نہیں کرتے (کیا موازنہ ہے خاندان یزید کا خاندان رسالتؐ سے)؟ ایک

طرف شراب پینے والے ہیں اور دوسری طرف حوض کوثر کے مالک ہیں ایک طرف وہ ہیں جن کا گھر لہو لہب اور سارے جہان کی نجاستوں کی آماجگاہ ہے اور دوسری طرف پاکیزگی کے جہان اور آیات قرآنیہ ہیں اور وہ گھر جس میں وحی اور قرآن ہے اور تم اسی غلطی میں پڑ گئے ہو جس میں قریش پڑے تھے کیونکہ انہوں نے رسول اللہ ص کو قتل کرنے کا ارادہ کیا تھا اور تم اپنے نبی ص کے نواسے ع کو قتل کرنے کا ارادہ کر رہے ہو۔ قریش اپنے ناپاک ارادوں میں کامیاب نہ ہو سکے کیونکہ امیر المومنین ع کی ہیبت و جلال کے آگے ان کی ایک نہ چل سکی اور کیسے ممکن ہو گا تمہارے لیے ابا عبداللہ الحسین ع کا قتل جب کہ اسی علی ع کا بیٹا رسول ص کے بیٹے کی حفاظت پر مامور ہے اگر ہمت ہے تو آؤ میں تمہیں اس کا راستہ بتاتا ہوں میرے قتل کی کوشش کرو اور میری گردن اڑاؤ تاکہ تم اپنی مراد پا سکو اللہ تمہارے مقصد کو کبھی پورا نہ کرے اور تمہارے آباء اور اولاد کو تباہ کرے اور لعنت کرے تم پر اور تمہارے آباء و اجداد پر۔

(کتاب مناقب سادہ الکرام تالیف سید عین العارفین ھندی)